اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
۲۴ شعبان ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۴۸/۱۳ | ۵ امان ۱۳۳۸ ہش ۵ مارچ ۱۹۵۹ء | نمبر ۵۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ مارچ۔ کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت دردِ نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت وعافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

پاکستان اور امریکہ کے درمیان جو سمجھوتہ ہونیوالا ہے وہ سراسر دفاعی نوعیت کا ہے

معاہدے پر جلد ہی دستخط ہوجائیں گے۔ صدر جنرل محمد ایوب خان کا اعلان

لاہور ۴ مارچ۔ صدر جنرل محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان جو دو طرفہ معاہدہ ہونیوالا ہے۔ وہ سراسر پاکستان کے دفاع کے لئے ہے۔ اس سے کسی کو نقصان پہنچانا مدّ نظر نہیں ہے۔ صدر تونسہ بیراج کا افتتاح کرنے کے بعد کل بذریعہ ہوائی جہاز لاہور واپس پہنچے تھے۔ اور اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا میں یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ کسی کے لئے جلد بازی سے کام لے کر ہم پر حملہ کر دینا آسان نہیں ہے۔ اور کوئی ہم پر سوچے سمجھے بغیر حملہ نہیں کر سکتا۔ آپ نے کہا امریکہ کے ساتھ مجوزہ معاہدے پر جلد دستخط ہوجائیں گے۔ ریٹائرمنٹ کی عمر میں مجوزہ تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے صدر نے کہا اس معاملے کے حسن و قبح پر غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ آخری حد ۵۵ سال ہی رہنی چاہیئے ۵۵ سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد سرکاری ملازموں کو صرف اسی صورت میں دوبارہ ملازم رکھا جائے گا۔ کہ ان کی جسمانی صحت اچھی ہو۔ اور ان کا سرکاری ملازم رہنا اشد ضروری ہو۔ صوبائی گورنر جناب اختر حسین بھی اسی طیارے سے لاہور واپس پہنچ گئے۔

برطانیہ اور روس اختلافات کو بات چیت کے ذریعہ حل کرنے پر رضامند ہو گئے

ماسکو سے لنڈن واپس پہنچنے پر مسٹر میکملن کا بیان

لنڈن ۴ مارچ۔ برطانیہ اور روس اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں۔ کہ مشرق و مغرب میں وسطی یورپ کے متعلق جو اختلافات ہیں وہ طاقت کے ذریعہ نہیں بلکہ بات چیت کے ذریعہ حل کئے جائیں۔ یہ بات برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے کل دورہ ماسکو سے لنڈن واپس پہنچنے پر کہی۔ انہوں نے روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کے ساتھ اپنے مذاکرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا اگرچہ بہت سے معاملات پر میرے اور ان کے درمیان اختلاف رہا۔ لیکن ان ملاقاتوں کی وجہ سے طرفین کو ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھنے کا موقعہ ملا۔ مسٹر خروشیف نے بھی کل ماسکو کے ہوائی اڈے پر مسٹر میکملن کو الوداع کہتے وقت اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ باہمی اختلافات اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق بات چیت سے دور کئے جائیں۔ اور طاقت استعمال کرنے کی طرف رجوع نہ کیا جائے اس سے پہلے مشترکہ سرکاری اعلان میں کہا گیا۔ کہ ہماری بات چیت سے بین الاقوامی مذاکرات کے امکان کو روشن بنانے میں مدد ملی ہے۔

عراق کا ثقافتی وفد پاکستان آئیگا

کراچی ۴ مارچ۔ حکومت عراق نے حکومت پاکستان کی دعوت پر اپنا ایک خیر سگالی ثقافتی وفد عنقریب پاکستان بھیجنا منظور کر لیا ہے۔ توقع ہے وفد اگلے مہینے یہاں پہنچ جائے گا۔ اور یہ عراق کے تین ممتاز ماہرین تعلیم پر مشتمل ہوگا۔ عراقی وفد مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں صوبوں کا دورہ کرے گا۔ عراقی وفد کو اس دورے کی دعوت حکومت پاکستان کے اس پروگرام کے تحت دی گئی ہے۔ کہ مختلف مسلم ممالک خصوصاً مشرق وسطی کے ممالک سے ثقافتی تعلقات بڑھائے جائیں۔ یاد رہے اس سے پہلے ترکیہ اور ایران سے اسی طرح کے وفود پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں۔

سیرت صحابہؓ پر عظیم الشان جلسہ

ربوہ۔ آج مورخہ ۴ مارچ ۱۹۵۹ء بروز بدھ مسجد گول بازار میں صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مکرم حکیم خورشید صاحب شاد اور مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاد جلیل القدر صحابہ کرامؓ کی سیرۃ پر ایمان افروز تقاریر فرمائیں گے۔ احباب بکثرت تشریف لا کر مستفید ہوں۔

مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ گول بازار ربوہ

تعلیم الاسلام کالج یونین کی ایک اور کامیابی

یہ خبر خوشی سے سنی جائے گی کہ ٹی آئی کالج یونین کے مقرر منور احمد تمیؔ نے اسلامیہ کالج لائل پور کے آل پاکستان اردو مباحثہ منعقدہ ۲۸ فروری ۵۹ء میں موضوع زیر بحث "عظمت رفتہ کی یاد مسلمانوں کی پست حالی کی ذمہ دار ہے" کے حق میں تقریر کرکے مغربی پاکستان کے مختلف کالجوں کے تقریباً ۲۶ مقررین میں سے دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ منور احمد صاحب تمیؔ اس سے قبل احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور اسلامیہ کالج لاہور اور ایس ای کالج بہاولپور کے سالانہ اردو مباحثوں میں انعامات حاصل کر چکے ہیں۔

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کافی دنوں سے بہت بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ مارچ

ایک اچھوت لیڈر کا نظریہ

لاہور کے ایک ہفت روزہ معاصر میں ایک مکالمہ شائع ہوا ہے۔ جو بھارت کے مشہور و راوڑ کاز کے اچھوت لیڈر مسٹر راما سوامی نائیکر اور مسلمانوں کی ایک جماعت کے نمائندوں کے مابین دہلی میں ہوا جہاں لیڈر مذکور تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکالمہ کے ایک حصہ کا خلاصہ ملاحظہ ہو۔

سوال:۔ اگر آپ ہندو ازم کو دراوڑ لوگوں کی پستی کا باعث سمجھتے ہیں۔ تو اس کی ذمہ واری ہندو فلسفہ پر ہے یا ہندو سماج پر یا ذات پات کے نظام پر۔

جواب۔ ہندو ازم اور اس کا ذات پات کا نظام دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ درحقیقت ہندو ازم کوئی فلسفہ نہیں براہمنوں نے اپنے تسلط کے لئے ایک اصول گھڑا ہے۔

ہم نے الفضل کی ایک حالیہ اشاعت میں اسی مضمون پر لکھا ہے۔

"اسی طرح ہندوؤں کا حال ہے۔ کسی زمانے میں براہمن قوم تقوے اور اخلاق میں نہایت بلند مرتبہ پر تھی ہر کوئی اس کی عزت کرتا تھا۔ لیکن جب اس قوم نے اپنے اعلیٰ اخلاق کو چھوڑا۔ اور خدا پرستی کی جگہ دنیا داری کو اختیار کیا۔ اور دوسروں سے نفرت کرنا اختیار کیا۔ تو اسی دیس میں حضرات مہابیر اور گوتم بدھ کرشن اور رام جیسی ہستیاں پیدا ہوئیں۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت کے براہمنیت کے تانا بانا کو توڑ پھوڑ کر رکھ دیا۔

براہمن قوم جس کے سپرد اللہ تعالےٰ نے یہ کام کیا تھا۔ کہ وہ ہر انسان کو تقویٰ اور اخلاق کے اعلےٰ معیار پر لے جائے۔ رفتہ رفتہ مال و جاہ سے مست ہو کر وہ خود اس معیار سے اتنی گر گئی کہ انسان کو چار مختلف قوموں میں تقسیم کر دیا اور ان کے درمیان ناقابل عبور خلیجیں حائل کر دیں۔ اور باہمی تنافر کی دیواریں کھڑی کر دیں۔

یہ مرض طبائع میں اتنا گہرا اتر گیا ہے کہ اب یہ گویا ہندوؤں کی فطرت ثانی بن چکا ہے۔ ورن آشرم کا دردناک ترین پہلو چھوت چھات کا مسئلہ ہے۔ یہاں تک کہ ایک انسان دوسرے انسان کے ساتھ لگ بھی نہیں سکتا۔ یہ امتیاز صرف ایک دوسرے ورن ہی کے درمیان نہیں ہے۔ بلکہ خود ایک ہی ذات کے اندر بھی قائم ہے۔

بظاہر اس کو مذہبی پاکیزگی کی وجہ قرار دیا گیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی بنیاد غرور نفس سیاسی اور اقتصادی فوائد پر ہے۔ حقیقی مذہب تو بالکل اس کے الٹ تعلیم دیتا ہے۔ وہ تمام انسانوں کو یکساں اور مساوی حقوق عطا کرتا ہے۔ چنانچہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ ہندوستان میں بھی تمام مذہبی پیشوا ذات پات کے اس برہمنی جال کو توڑنے کی تلقین کرتے رہے ہیں"۔

اس سے ظاہر ہے کہ موجودہ ہندو ازم مسلمہ طور پر صرف ذات پات کا نظام بن کر رہ گیا ہے۔ جس کے موجد براہمن ہیں جنہوں نے اپنے مفاد کے لئے ہندو عوام کو اس جال میں جکڑ رکھا ہے۔ چنانچہ دراوڑ قوم جو اس نظام کی چکی میں بری طرح پس رہی ہے نئی روشنی کے اثر سے اس کو بری طرح محسوس کر رہی ہے۔ اور اس سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہے۔

اس مکالمہ میں دراوڑ لیڈر مذکور نے اسلام کے متعلق اپنی رائے ان الفاظ میں بیان کی ہے۔

"میں اسلام کو پسند کرتا ہوں اور اسلامی مساوات کی اپنی تقریروں میں اکثر مثال دیتا ہوں"۔

اس کے باوجود سوامی نائیکر جہاں تک اس مکالمہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ محض عقلیت پرست ہیں۔ اور کسی مذہب کو پسند نہیں کرتے۔ آپ صرف بدھ ازم کو اس لئے پسند کرتے ہیں۔ کہ بقول آپ کے

"اس میں بدھی یعنی سمجھ بوجھ (reason) کو اہمیت دی گئی ہے"۔

مزید سوالات پر آپ نے عقلیت کے متعلق جو خیالات ظاہر فرمائے ہیں وہ خلاصۃً یوں ہیں کہ

"آزاد سوچنے میں انسان کا فائدہ ہے۔ ہر آدمی عقل سے کام لے کر برائی بھلائی میں تمیز کر سکتا ہے۔ پھر آخر اسے کسی کو ماننے کی کیا ضرورت ہے"۔

(باقی)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں تقریب رخصتانہ

مؤرخہ ۲۶ فروری بروز جمعرات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی اور محترم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب آف مالیرکوٹلہ کی صاحبزادی شاہدہ خان کی رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کے موقعہ پر صاحبزادہ مرزا انسیم احمد صاحب (جو کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے نواسے اور مکرم مرزا رشید احمد صاحب کے لڑکے ہیں) سے پڑھا تھا۔ چونکہ حضور نے سندھ کے سفر تشریف لے جانا تھا اس لئے حضور نے ۲۱ فروری کو مکرم نواب محمد عبد اللہ خانصاحب کی کوٹھی واقعہ ۱۰۸ اسی ماڈل ٹاؤن تشریف لا کر دعا فرمائی۔ ۲۶ فروری کو رخصتانہ کے موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ محترم مرزا عزیز احمد صاحب۔ مکرم مرزا مظفر احمد صاحب فنانس سیکرٹری۔ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب۔ مکرم مرزا منور احمد صاحب اور دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ مقامی اصحاب مسیح موعودؑ اور جماعت کے سرکردہ احباب مثلاً چوہدری کرنل عطاء اللہ صاحب۔ چوہدری اسد اللہ خانصاحب۔ ڈاکٹر محمد یعقوب خانصاحب۔ ملک غلام فرید صاحب۔ ڈاکٹر عبد الحق صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور اس کے علاوہ لاہور اور ماڈل ٹاؤن کے کئی معززین شہر نے مع بیگمات شرکت کی۔ حاضرین کی تعداد سات صد کے قریب تھی۔

اس موقعہ پر سید بہاول شاہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ اور پھر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ مدعوئین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

احباب جماعت اور خصوصاً درویشان و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ کا موجب ہونے کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

نوٹ:۔ اس موقعہ پر نواب محمد عبد اللہ خانصاحب نے مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

دعوت ولیمہ

مؤرخہ ۲۷ فروری بروز جمعہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے نواسے اور مکرم مرزا رشید احمد صاحب کے صاحبزادے مرزا انسیم احمد صاحب کی تقریب دعوت ولیمہ عمل میں آئی۔ یہ تقریب مکرم مرزا رشید احمد صاحب کی کوٹھی واقعہ گلبرگ کالونی میں ہوئی۔ جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ، دیگر افراد خاندان مسیح موعودؑ۔ صحابہ کرام اور معززین شہر نے شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ نے دعا فرمائی۔

اعانت الفضل

مکرم مولوی عزیز احمد صاحب راجیکی نے مبلغ دس روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں۔ تاکہ ان کے مرحوم بھائی مولوی مصلح الدین صاحب راجیکی کی طرف سے دو مستحق احباب کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کیا جائے۔

احباب مولوی مصلح الدین صاحب راجیکی کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ ان کی وفات ۲/۲۷/۵۹ کو ربوہ میں ۴۴ سال کی عمر میں ہوئی تھی۔

مینیجر الفضل

غانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی چونتیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس

غانا کے طول و عرض سے آئے ہوئے ہزارہا احمدیوں کی شرکت، اسلام کی فضیلت اور احمدیت کی صداقت پر اہم تقاریر

تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے لئے افریقن احمدیوں کی قابلِ قدر مالی قربانی

(از مکرم عبد الرشید صاحب رازی مبلغ اکرا۔ بتوسط وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

(قسط نمبر ۳)

اجلاس دوم

دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ و عصر کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت مسٹر کیلسن سوا تین بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد الحاج آدم نے مالی قربانیوں کے موضوع پر مختصر سی تقریر کی۔ مکرم حاجی آدم صاحب کی تقریر کے دوران میں ایسے احباب نے جنہوں نے ابھی تک مالی قربانی میں حصہ نہ لیا تھا سٹیج پر آ کر اپنی قربانیاں پیش کرنا شروع کیں۔ اور مبلغین اور چیف رؤسا پھر ایک بار اپنے اپنے علاقہ کے فدایانِ احمدیت کو تقاریر کے ذریعہ سبقت لے جانے کے لئے ابھارتے رہے۔ اور اجلاس دوم کے اختتام پر ستر اسی پونڈ کے قریب مزید رقم جمع ہو گئی۔

تیسرا دن۔ مورخہ ۱۸ر جنوری بروز ہفتہ

اجلاس اول

صبح ساڑھے آٹھ بجے زیر صدارت مسٹر کیلسن پہلا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے ایک استاد مسٹر یوسف ابراہیم نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ تلاوت کے بعد سب سے پہلی تقریر مکرم فضل الٰہی صاحب انوری انچارج عربک سکول سویڈرو نے تحریک جدید کے موضوع پر فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ تحریک جدید ایک نئی سکیم کا نام ہے۔ جس کی بنیاد آج سے ۲۵ سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے رکھی۔ اس کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ دنیا کے کناروں تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا جائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جس وقت تحریک جدید کی بنیاد رکھی اُس وقت بیرونی ممالک میں چند ایک مشن تھے جن کے ذریعے اسلام کے پیغام کو تمام دنیا تک پہنچانا مشکل تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہی اسلام کو دیگر ادیان پر غالب کرنا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو زیادہ موثر رنگ میں جلد از جلد کامیاب بنانے کے لئے اس سکیم کا اجراء کیا۔ اس سکیم کے ماتحت ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں تھوڑی سی رقم ادا کر کے اس سکیم کو کامیاب بنانے میں حصہ لے۔ آج کے زمانہ میں جبکہ بہت سے تباہ کن ہتھیار تیار ہو چکے ہیں۔ ایسے وقت میں خاص طور پر دنیا کو ایک صحیح اور سچے راہنما کی ضرورت ہے۔ سو آؤ کہ ہم اس سکیم کو کامیاب بنانے میں ہر ممکن کوشش کریں۔ تا کہ دنیا تباہی کے گڑھے سے نکل کر پھر ایک بار امن کا سانس لے۔

دوسری تقریر اشانٹی ایکشن کے جنرل سیکرٹری مسٹر عبد الواحد کی تھی۔

تیسری تقریر احمدیہ سیکنڈری سکول کے پروفیسر مسٹر منیر احمد صاحب رشید نے کی۔ آپ نے بیان کیا کہ ہماری زندگی تین حصوں میں منقسم ہے: بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ ان میں جوانی کا زمانہ ایسا ہے کہ جس وقت انسان اپنے آپ کو چست و چالاک اور مضبوط پاتا ہے۔ احمدی نوجوانوں کو چاہیئے کہ اپنے اس بہترین وقت کو بہتر طریقہ سے گذاریں۔ ہمارے سامنے ایک مقدس مقصد ہے۔ اگر ہم اپنے مقصد میں ناکام ہوئے تو ہمیں اپنے آسمانی آقا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑیگا ہمارے احمدی نوجوان تبلیغ کے سلسلہ میں بہت بڑا کام کر سکتے ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ اگر وہ اپنی زندگیاں اسلامی طریق پر ڈھالیں تو غیر از جماعت احباب پر ایک خاص اثر پڑے گا۔ کہ جس قوم کے نوجوان اپنے آپ کو اچھے اخلاق میں پیش کر رہے ہیں تو یقیناً ان کا مذہب بھی واقعہ میں سچا ہے۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنے فرائض کو جہاں کہیں ہوں پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کریں۔ ہمیں جلد از جلد اپنی زندگیوں کو اسلامی طرز پر ڈھالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

چوتھی تقریر مسٹر یعقوب عیسیٰ نے چیف رؤسا اور مبلغین اور اماموں کی ذمہ داریوں پر کی۔ مسٹر یعقوب نے بیان کیا کہ اگر مذکورہ اصحاب اپنے اپنے کام کو عمدگی سے کریں تو جماعت تنظیمی، تبلیغی اور تعلیمی لحاظ سے بہت جلد ترقی کر سکتی ہے۔ چیف رؤسا کا فرض ہے کہ وہ دیکھیں آیا ان کے علاقوں میں تمام جماعتیں مستعد ہیں۔ اور جماعتیں قانون کا احترام کرتی ہیں۔ اماموں کا فرض ہے کہ وہ جماعتوں کو نمازوں کی باقاعدگی سکھائیں اور ان کو سبق دیا کریں۔ مبلغین کا فرض ہے کہ وہ جماعت کو مختلف دلائل سکھائیں اور ان کو ساتھ لے کر اپنے اپنے حلقہ میں تبلیغ کے فرض کو ادا کریں۔ اس طرح احباب جماعت میں بھی تبلیغ کا شوق پیدا ہوگا۔

مسٹر یعقوب عیسیٰ کی تقریر کے بعد آج پھر آخری دن ایسے دوست جو کہ پہلے اور دوسرے دن سالانہ کانفرنس میں حاضر نہ ہو سکے تھے مالی قربانیوں کے تحفے خدمت

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلامی پردہ کی حقیقت

"اسلامی پردہ پر اعتراض کرنا ان کی جہالت ہے۔ اللہ تعالےٰ نے پردہ کا ایسا حکم دیا ہی نہیں جس پر اعتراض وارد ہو۔

قرآن مسلمان مردوں اور عورتوں کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ غضِ بصر کریں۔ جب ایک دوسرے کو دیکھیں گے ہی نہیں تو محفوظ رہیں گے۔ یہ نہیں کہ انجیل کی طرح یہ حکم دیدیتا کہ شہوت کی نظر سے نہ دیکھ۔ افسوس کی بات ہے کہ انجیل کے مصنف کو یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ شہوت کی نظر کیا ہے۔ نظر ہی تو ایک ایسی چیز ہے جو شہوت انگیز خیالات کو پیدا کرتی ہے۔ اس تعلیم کا جو نتیجہ ہوا ہے وہ ان لوگوں سے مخفی نہیں ہے جو اخبارات پڑھتے ہیں ان کو معلوم ہوگا کہ لندن کے پارکوں اور پیرس کے ہوٹلوں کے کیسے شرمناک نظارے بیان کئے جاتے ہیں۔

اسلامی پردہ سے یہ ہرگز مراد نہیں ہے کہ عورت جیلخانہ کی طرح بند رکھی جاوے قرآن شریف کا مطلب یہ ہے کہ عورتیں ستر کریں۔ وہ غیر مرد کو نہ دیکھیں۔ جن عورتوں کو باہر جانے کی ضرورت تمدنی امور کیلئے پڑے ان کو گھر سے باہر نکلنا منع نہیں ہے وہ بے شک جائیں لیکن نظر کا پردہ ضروری ہے۔

مساوات کے لئے عورتوں کے نیکی کرنے میں کوئی تفریق نہیں رکھی گئی ہے اور نہ ان کو منع کیا گیا ہے کہ وہ نیکی میں مشابہت نہ کریں۔ اسلام نے یہ کب بتایا ہے کہ زنجیر ڈال کر رکھو۔ اسلام شہوات کی بناء کو کاٹتا ہے۔ یورپ کو دیکھو کیا ہو رہا ہے۔ یہ کس تعلیم کا نتیجہ ہے؟ کیا یہ پردہ داری کا یا بے پردگی کا؟

اسلام کی بات کو بگاڑنا اور اندھا دھند اعتراض کرنا ظلم ہے۔ اسلام تقویٰ سکھانے کے واسطے دنیا میں آیا ہے۔" (الملفوظات صفحہ ۳۲۹ جلد ۷)

اسلام کی خاطر سے کر سٹیج پر آنے شروع ہوئے۔ دوسرے اور آخری دن کی مالی قربانیوں کی نقد وصولی کل ساڑھے سات سو پونڈ ہوئی۔ احباب جماعت نے ایک دوسرے سے بڑھ کر اسلام اور اشاعت اسلام کی خاطر اخلاص کا نمونہ دکھایا۔ مردوں کے علاوہ عورتوں نے بھی خاص طور مالی قربانی میں حصہ لیا۔ جلسہ سالانہ کے آخری دن صرف ایک ہی اجلاس تھا۔ ایک ڈیڑھ بجے کے قریب مکرم امیر صاحب گانا کی لمبی دعا کے ساتھ سالانہ کانفرنس ختم ہوئی۔ فضا نعرہ تکبیر، اللہ اکبر کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ اور احباب جماعت نے عربی اور لوکل زبانوں میں مختلف گیت گا کر سالانہ کانفرنس کو الوداع کہا

لجنہ اماء اللہ

سالانہ کانفرنس تین یوم جاری رہی ان تین دنوں میں پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں مختلف احباب نے تربیتی تعلیمی اور تبلیغی مضامین پر لیکچر دیئے۔ انہی ایام میں لجنہ اماء اللہ کا ایک علیحدہ اجلاس مسجد کے احاطہ میں مکرم امیر صاحب غانا کی بیگم صاحبہ کے زیر صدارت منعقد ہوا خدا تعالیٰ کے فضل سے گھانا کی احمدی عورتوں میں بھی مردوں کی طرح خدمت اسلام کا جوش و اخلاص پایا جاتا ہے بعض علاقوں میں تو مردوں کی نسبت عورتیں تبلیغ کے کام میں زیادہ ممد و معاون ثابت ہوئیں۔ لجنہ اماء اللہ کا یہ اجلاس جمعرات ۱۵ جنوری کو دو بجے شروع ہوا جس میں مکرم امیر صاحب کی بیگم صاحبہ کا ایک لیکچر لوکل زبان میں ترجمہ کر کے سنایا گیا۔ جسے بہنوں نے بہت پسند کیا۔

تقریر کے آخر میں انہوں نے مسجد البیسنڈ کے سلسلہ میں چندہ کے لئے اپیل کی۔ چنانچہ انہوں نے ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لیا۔ اور اسی وقت دس پونڈ یعنی دو سو شلنگ کی رقم اکٹھی ہو گئی۔

آخر میں حضرت اقدس اور صحابہ کرام اور دیگر احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ غانا میں اسلام کو جلد از جلد کامیاب کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کمزوریوں کو دور کرے۔ اور ہمیں پورے جوش کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر سندھ (سابق)

احمدی جماعتوں کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم اور عقیدت و اخلاص کا اظہار

(از مکرم محمد شریف صاحب اشرف بی اے پرائیویٹ سیکرٹری)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ اہل بیت مورخہ ۱۲ر فروری ۱۹۵۹ء آٹھ بجے صبح بذریعہ کار سندھ کے لئے روانہ ہوئے حضور کے ہمراہ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ڈاکٹر محمد احمد صاحب عملہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری وحفاظت ہیں۔ حضور اقدس لاہور پہنچ کر گلبرگ کوٹھی کی بنیاد رکھنے تشریف لے گئے۔ وہاں سے اسی دن سوا تین بجے بعد دوپہر تیزگام میں سوار ہوئے جماعت لاہور کی جماعت سٹیشن پر ملاقات کے لئے حاضر تھی۔ خدام الاحمدیہ نے سامان کی نگرانی اور دیگر انتظامات میں مدد دی اوکاڑہ کے سٹیشن پر جماعت اپنے امام کی ملاقات کے لئے حاضر تھی۔ حضور نے احباب کو شرف مصافحہ بخشا بعض دوستوں نے حضور سے مصافحہ کرتے وقت پوری احتیاط سے کام نہ لیا۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ میں نے جلسہ سالانہ پر بھی نصیحت کی تھی۔ کہ دوست میری بیماری کے پیش نظر مصافحہ کے وقت میرے ہاتھ کو دبایا نہ کریں۔ اسی طرح منٹگمری اور خانیوال کی جماعتیں بھی آئی ہوئی تھیں۔ منٹگمری کے سٹیشن پر چوہدری محمد شریف صاحب وکیل نے رات کا کھانا حضور کے لئے اور قافلے کے لئے پیش کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء ٹنڈو آدم کے اسٹیشن پر مرزا اعظم بیگ صاحب نے حضور کی خدمت میں چائے پیش کی اور حیدر آباد کے اسٹیشن پر مقامی جماعت نے حضور اور اہل قافلہ کے لئے ناشتہ پیش کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ وہاں بہت سے دوست سندھ کی زمینوں اور کراچی سے (جن میں شیخ رحمت اللہ صاحب، شیخ عبدالحق صاحب انجنیئر سید افتخار احمد صاحب۔ چوہدری احمد مختار صاحب شیخ فیض قادر صاحب سید غلام مرتضےٰ صاحب مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب شامل تھے) تشریف لائے ہوئے تھے۔ مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب کنری سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے سب کو شرف مصافحہ بخشا۔

مکرم جناب سید عبدالرزاق شاہ صاحب جن کو قریباً ایک ہفتہ پہلے فروری انتظامات کے لئے بھجوایا گیا تھا۔ یہاں سے قافلہ کیساتھ شامل ہو گئے۔ حضور یہاں سے بشیر آباد تشریف لائے حیدر آباد سے بشیر آباد تک پہنچنے کا انتظام سید عبدالرزاق شاہ صاحب نے کیا ہوا تھا۔ جماعت احمدیہ کراچی نے بھی دو کاریں بھجوائیں۔ تا حیدر آباد سے بشیر آباد اور دوسرے اسٹیشن میں دورہ کے وقت سہولت رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ سکوڈا کار میں جو جماعت احمدیہ کراچی نے مکرم چوہدری احمد مختار صاحب کی نگرانی میں بھجوائی تھی۔ اس کے علاوہ ایک مائیکرو بس شیخ فیض قادر صاحب کراچی سے لائے تھے۔ ۱۰ دوپہر کے وقت بشیر آباد پہنچے مقامی جماعت اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب اپنے پیارے امام کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ دوپہر کا کھانا جماعت احمدیہ بشیر آباد نے پیش کیا۔ اور دوسرے دن یعنی ۲۳/۲/۵۹ بعد دوپہر حضور معہ اہل بیت و قافلہ بشیر آباد سے ناصر آباد اسٹیٹ کے لئے روانہ ہوئے رات حضور نے میرپور خاص بسر کی۔ عمرانہ رات کا کھانا اور ۲/۲۴/۵۹ صبح کا ناشتہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی اور مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے پیش کیا۔ وہاں سے کنجیجی تک گاڑی کی ریزرویشن کے سلسلہ میں چوہدری ناظر حسین صاحب نے امداد دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

ٹنڈو الہ یار سے میرپور خاص جاتے ہوئے حضور اقدس کی کار کو حادثہ پیش آ گیا جس سے حضور کی پیٹھ پر ضرب شدید پہنچی۔ عملہ نے میرپور خاص میں دو بکرے حضور اقدس کی صحت کے لئے صدقہ کئے اور ایک بکرا ناصر آباد میں صدقہ کیا۔ دوست دعا فرمائیں۔ کہ حضور اقدس کو اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ ۲/۲۴/۵۹ کو میرپور خاص سے ۹-۴۰ پر روانہ ہوئے اور سوا بارہ بجے دوپہر ناصر آباد تشریف لائے۔ سید داؤد مظفر شاہ صاحب اور جماعت احمدیہ ناصر آباد اور کنری کے احباب اسٹیشن پر حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے میرپور خاص سے ایک کار ڈاکٹر صدیقی صاحب نے بھجوائی ہوئی تھی تا دورہ میں کام آئے۔ اسی طرح سٹیشن پر چار کاریں اور سامان اور سواریوں کے لئے دوسری گاڑیاں آئی ہوئی تھیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ ساڑھے بارہ بجے کے قریب ناصر آباد تشریف فرما ہوئے۔ مہمان نوازی کی سعادت سید داؤد مظفر شاہ صاحب اسسٹنٹ ایجنٹ ایم این سنڈیکیٹ کو نصیب ہوئی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔ اور دورہ بخیر و خوبی ختم ہو۔

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۲ر فروری و یکم مارچ میں صفحہ ۴ پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے جو اعلان بعنوان "امداد مستحقین کے لئے اپیل" شائع ہوا ہے اس میں نمبر ۳ کے تحت سطور میں غلطی سے دائم المریض کا لفظ لکھا گیا ہے۔ جو صحیح نہیں ہے اصل لفظ دائم المرض ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۵۹ء کو عزیزم چوہدری منور احمد صاحب ولد چوہدری ثناء اللہ صاحب مرحوم باجوہ ساکن دانہ زید کا حال نواب شاہ سندھ کا نکاح عزیزہ مقصودہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری ثناء اللہ صاحب جٹ کاہلوں نمبردار چک ۱۲۱ شمالی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر چوہدری خان بہادر صاحب نے چک ۱۲۱ شمالی ضلع سرگودھا میں پڑھا۔ اس تقریب سعید کے موقع پر عزیزم منور احمد صاحب کے تایا چوہدری محمد علی صاحب باجوہ نے مختلف مدات میں مبلغ ۵۰/- روپے بطور چندہ دئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(مظفر حسین انسپکٹر وکالت مال تحریک جدید)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے

مختلف جماعتوں میں صدقات اور پُرسوز اجتماعی دعائیں

لاہور

الفضل کے لاہور پہنچنے پر تمام جماعت میں حضور کو پیش آمدہ حادثہ کی خبر آناً فاناً پھیل گئی۔ احباب جماعت دعاؤں اور صدقات میں لگ گئے۔ جمعہ کی نماز سے پہلے سید بہاول شاہ صاحب نے دعا کی تحریک فرمائی۔

خطبہ امیر جماعت چوہدری اسداللہ خانصاحب نے ارشاد فرمایا اور تمام حادثہ کی تفصیل سنائی۔ اور جماعت کو دعا کے لئے تحریک کی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد ایک بکرا ذبح کیا گیا اور اجتماعی دعا کی گئی۔

خواتین جماعت بھی دعاؤں اور صدقہ میں شامل تھیں۔ لجنہ اماء اللہ نے اپنے انتظام کے تحت رقم اکٹھی کی۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

لائل پور

اخبار الفضل میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تار پڑھنے پر احباب جماعت احمدیہ لائلپور کو سخت صدمہ ہوا۔ مکرم جناب امیر صاحب لائلپور نے احباب کو نماز جمعہ میں دعا اور صدقہ کی تحریک کی جس پر تمام احباب نے حضور کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے نہایت درد اور الحاح کے ساتھ دعائیں کیں اور جمع شدہ رقم صدقہ مقامی طور پر مستحق اور غربا احباب میں فردی طور پر تقسیم کر دی گئی۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

شیخ محمد یوسف۔ از لائلپور

دارالنصر ربوہ

احباب محلہ دارالنصر کو جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق کار کے حادثہ کی اطلاع پہنچی۔ اسی دن غرباء میں نقدی تقسیم کی گئی اور ایک بکرا صدقہ کیا گیا۔ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی طور پر دعا بھی کی گئی۔

محمد ابراہیم بقاپوری
صدر دارالنصر ربوہ

ڈسکہ

حضرت اقدس کی کار کو حادثہ کی خبر پڑھ کر جماعت احمدیہ ڈسکہ نے ۲۸/۲ کو مغرب کی نماز کے بعد اجتماعی دعا کی۔ اور کچھ رقم صدقہ کے طور پر غرباء میں تقسیم کی

اور آج بھی اجتماعی دعا کا پروگرام بنایا گیا۔ ملک غلام نبی
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈسکہ

پنڈ دادن خان

نماز جمعہ پر احباب جماعت کو دعا کی تحریک کی گئی۔ اور احباب جماعت نے اجتماعی طور پر حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی اور بکرا صدقہ دیا گیا۔

ڈاکٹر ممتاز نبی پریذیڈنٹ
جماعت احمدیہ پنڈ دادنخان

جہلم

حضور کی کار کو حادثہ کی خبر پڑھ کر تمام احباب جماعت احمدیہ جہلم درد بھرے دلوں کے ساتھ جمعہ کی نماز میں جمع ہوئے۔ وہاں نماز میں مولوی عبدالغنی صاحب امیر جماعت نے نہایت درد و الحاح کے ساتھ اجتماعی دعا کرائی۔ اور جمعہ کی نماز سے پہلے ہی حضور کی صحت و عافیت کے لئے صدقہ کی تحریک کی گئی۔ دو جانوروں کا انتظام کیا گیا۔ ایک بکرا تو کل ہی صدقہ دیا گیا اور ایک آج دیا گیا ہے۔ عبدالحلیم ایم۔اے
۲۸/۲/۵۹ قائد خدام الاحمدیہ جہلم

سیالکوٹ چھاؤنی

الفضل سے حضور کی کار کے حادثہ کا علم ہو کر سخت رنج ہوا۔ نماز جمعہ میں خصوصیت سے دعا کی گئی ۲۵/- برائے صدقہ مرکز کو روانہ کئے گئے۔ اور آئندہ کے لئے بھی خصوصیت سے دعا اور صدقہ کی تحریک کی گئی

سرفراز علی سیکرٹری مال
سیالکوٹ چھاؤنی

جھنگ صدر

جماعت احمدیہ جھنگ صدر نے حضور ایدہ اللہ کے حادثہ کی خبر سنتے ہی دو بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے اور کچھ رقم غرباء میں تقسیم کی گئی

احمد دین سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جھنگ صدر

ننکانہ صاحب

احباب جماعت احمدیہ ننکانہ نے حضور کی صحت کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ دیا اور ۴۔ گوشت غرباء میں تقسیم کیا۔ اور اجتماعی دعائیں کی گئیں۔

ڈاکٹر حاجی عبدالرحمن صدر جماعت احمدیہ
ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

گھوگھیاٹ ضلع سرگودھا

جمعہ کی نماز کے بعد اجتماعی دعا کی اور حضور کی طرف سے ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اور دعائیں جاری ہیں

محمد خلیل الرحمن سیکرٹری مال

یوم مصلح موعود کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ ربوہ کا جلسہ

اور کھیلوں کا پروگرام

مورخہ ۲۰ فروری کو ۹ بجے صبح زیر صدارت محترمہ سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ جنرل سیکرٹری جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم زینب بیگم صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد نصرت گرلز جونیئر ماڈل سکول کے ننھے بچوں نے درثمین میں سے دعائیہ نظم "لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا" نہایت ترنم سے پڑھی اس کے بعد ننھی بچی امۃ النصیر نے تقریر کی۔ بعد ازاں نصرت گرلز جونیئر ماڈل سکول کے منتخب شدہ بچوں نے باری باری سٹیج پر آ کر پیشگوئی مصلح موعود کا ایک فقرہ زبانی بیان کیا۔ بعد میں صاحبزادہ عمر نے تقریر کی۔ آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی ایک دعائیہ نظم بچوں نے خوش الحانی سے پڑھی اس کے بعد ناصرات الاحمدیہ کا پروگرام شروع ہوا۔ نصرت ہائی سکول کی طالبہ شمامۃ البشریٰ ہفتم بی اور امۃ الشکور دہم زاہدہ ہفتم اے اور خدیجہ ہفتم بی نے تقریریں کیں۔ اس کے بعد جامعہ نصرت کی طالبات کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے امۃ الحمید فورتھ ایئر نے تقریر کی۔ پھر ایک نظم کے بعد صاحبزادی امۃ القدوس سیکنڈ ایئر نے تقریر کی۔ پھر منصورہ بیگم دارالرحمت وسطی نے دعائیہ نظم سنائی۔ اور محترمہ امینہ فرحت صاحبہ نے تقریر کی۔ امینہ خالدہ نے نظم سنائی۔ اور پروین فرسٹ ایئر نے تقریر کی۔ اس کے بعد ایک نظم قمر النساء نے پڑھ کر سنائی۔ طلعت سیکنڈ ایئر اور شمیم فورتھ ایئر نے تقریریں کیں۔

غرض کہ یوم مصلح موعود کے موقعہ پر نصرت گرلز جونیئر ماڈل اسکول کے بچوں نصرت گرلز ہائی سکول کی ناصرات جامعہ نصرت کی طالبات نے اور حلقہ جات کی ممبرات لجنہ اماء اللہ نے مضامین۔ تقاریر اور نظموں میں حصہ لیا۔ اس سے پہلے صبح سورج نکلنے سے پہلے حضور اقدس کے لئے ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا اور کچھ رقم تقسیم کی گئی۔

اختتام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم سبحان من یرانی قمر النساء دہم نے پڑھ کر سنائی تمام مستورات نے اس دعا کو آہستہ آہستہ دہرایا پھر حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کرتے ہوئے جلسہ ختم ہوا۔ دو بجے نصرت ہائی سکول کے صحن میں کھیلوں کا پروگرام شروع ہوا۔ اس میں نصرت گرلز جونیئر ماڈل سکول اور انڈسٹریل سکول کی طالبات نے بھی دلچسپ کھیلیں دکھائیں۔ جن کو دیکھ کر حاضرات بہت محظوظ ہوئیں غرض کہ ربوہ کی مستورات نے نہایت کامیاب طریق پر اس تقریب کو منایا۔

(مسعودہ بیگم)

صرف دو ماہ باقی رہ گئے

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا مالی سال ۳۰ اپریل کو ختم ہو رہا ہے۔ حصہ آمد کی جو رقوم ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں پہنچ جائیں گی صرف وہی رقوم سال رواں ۵۹-۱۹۵۸ء میں شمار ہو سکیں گی۔ اس لئے موصی احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کے ذمہ جس قدر رقم سال رواں کے بقایوں کی ہے وہ ۲۰ اپریل تک مقامی سیکرٹری صاحبان مال کو ادا کریں تاکہ وہ رقم ۳۰ اپریل تک خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں پہنچ جائے۔ جن موصی اصحاب نے اپنے گزشتہ سالوں کے بقایوں کو کلی یا جزوی طور پر اس مالی سال کے اندر اندر ادا کرنے کے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ خاص طور پر توجہ فرمائیں

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواست دعا

میری بہو بشیراں بیگم اہلیہ عزیز عبدالغفار عرصہ سے بیمار ہے۔ حالت عموماً تشویشناک رہتی ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ مستری بدرالدین ٹھیکیدار
دارالرحمت شرقی ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور مطلع رہیں

مرکز کی طرف سے مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ مجالس کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل لائلپور کی مندرجہ ذیل مجالس کا دورہ کریں گے۔ ان کے دورہ کا تفصیلی پروگرام درج ذیل ہے۔ متعلقہ مجالس کے قائدین سے توقع ہے کہ وہ انسپکٹر صاحب کے ساتھ پورا تعاون فرمائیں گے۔

پروگرام دورہ

تاریخ	مقام
۴ مارچ	چک ۳۳۳/۳۰ ج۔ب
۶ "	" ۲۷ ج۔ب کلاں
۷ "	" ۵۰ ج۔ب ٹھیالہ
۸ "	" ۵۷ ج۔ب گھیالہ
۱۰ "	" گٹھڈا سنگھ والا
۱۱ "	" ملوئیاں والہ
۱۲ "	" ۸۲ ج۔ب سرشمیر
۱۴ "	" ۸۸ ج۔ب جسیانہ
۱۶ "	" ۸۶ ج۔ب دھول ناجرہ
۱۷ "	" ۸۹ ج۔ب رتن
۱۸ "	" ۹۴ ج۔ب
۱۹ "	" ۲۷۶ گوکھووال
۲۱ "	" ۲۷۵ کتارپور
۲۲ مارچ	چک ۲۶۷ ج۔ب جلیانوالہ
۲۳ "	گوجرہ
۲۵ "	چک ۲۹۶ ج۔ب جھاپور
۲۶ "	" ۲۹۷ ج۔ب
۲۷ "	" ۳۰۰ ج۔ب
۲۸ "	" ۳۳۴ ج۔ب دھیروکے
۳۰ "	" ۳۱۲ ج۔ب کنجھووالی
۳۱ "	" ۲۸۷ ج۔ب بلاسور
۲ اپریل	ٹوبہ ٹیک سنگھ
۳ "	چک ۳۰۶ گ۔ب
۴ "	" ۲۹۵ ج۔ب بیریانوالہ
۶ "	چک جھمرہ

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع توجہ فرمائیں

جملہ قائدین اضلاع کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سوائے قائد ضلع سیالکوٹ (مکرم صوفی محمد احمد صاحب قمر) کے مال کے سلسلہ میں اپنی ماہوار رپورٹ بھجوانے میں کوئی باقاعدہ نہیں۔ براہ مہربانی اس طرف توجہ فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وفات

میرا لڑکا ابرار احمد مختصر علالت کے بعد مورخہ ۲/۴/۵۹ کو فوت ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (ناصر الدین سامی)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے والد چوہدری غلام قادر صاحب آف لنگر وعہ کا میو ہسپتال میں دائیں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ نیز میری والدہ صاحبہ عرصہ سے دمہ سے بیمار رہیں۔ ہر دو کی مکمل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد الوہاب خان ۲۱ دیالہ روڈ۔ رام نگر چوبرجی لاہور۔

۲۔ عبد الاحد صاحب چند دنوں سے بعارضہ نزلہ، کھانسی صاحب فراش ہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام مجتبیٰ اڈکوٹہ

۳۔ میرے والد محترم قریشی محمد نذیر صاحب فاضل آف احمد نگر ان دنوں بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور فرمائے۔ (ایم۔ رشید ارشد الیکٹریشن۔ لاہور)

۴۔ میری والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار رہیں۔ نیز میں امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہوں۔ احباب والدہ محترمہ کی صحت کاملہ اور میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(مبشر احمد ناصر سیالکوٹ شہر)

۵۔ میرے والد مولوی غلام رسول صاحب افغان (شیر فروش قادیان) حال ننکانہ صاحب اور میری والدہ صاحبہ چار ماہ سے متواتر بیمار ہیں۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الکریم افغان ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

۶۔ مکرمی (خانصاحب) میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن بعارضہ دل و بخار دیر سے صاحب فراش ہیں۔ احباب کی خدمت میں میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و درازیٔ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد المجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ C-۷۲ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

جماعتیں اپنا بجٹ پورا کرنے کی جدوجہد شروع کر دیں

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کا گیارھواں مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ پس اب وقت آ گیا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے اپنے بجٹ پورا کرنے کے لئے پوری سنجیدگی کے ساتھ جدوجہد شروع کریں۔ مجھے پختہ امید ہے کہ سال کے آخر تک تمام جماعتیں اپنے بجٹ پورے کر لیں گی۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ اسی وقت سے مؤثر اور متواتر جدوجہد شروع کر دی جائے۔ کیونکہ اس وقت تک چندہ عام و حصہ آمد کی وصولی میں تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپیہ سے زیادہ کی کمی ہے۔ پس آئندہ دو مہینوں میں ان مہینوں کا پورا بجٹ بھی وصول کرنا ہے اور اس کمی کو بھی پورا کرنا ہے۔ اس سے احباب خوب اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ کس قدر محنت اور توجہ کی ضرورت ہے

اس سال بعض مخصوص حالات کی وجہ سے کئی زمیندارہ جماعتوں کا فصل ربیع کا پورا چندہ وصول نہ ہو سکا۔ اس لئے ضروری ہے کہ جماعتیں فصل خریف کی آمد سے پہلی کمی پوری کر دیں۔ اس سال شہری جماعتوں کو بھی سابقہ بقایاجات کی وصولی پر بہت زور دینا چاہیئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔ اور جو ذمہ داریاں ہم نے قبول کر رکھی ہیں۔ ان کے ادا کرنے کی توفیق بھی عطا فرماوے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تقسیم حفاظ جماعت احمدیہ

برائے

تراویح رمضان المبارک

نمبر شمار	نام جماعت	مقام	حافظ قرآن
۱	مرکزی مسجد مبارک	ربوہ	حافظ شفیق احمد صاحب معلم حافظ کلاس
۲	مسجد محمود	"	حافظ عبد السلام صاحب
۳	دار الرحمت غربی	"	حافظ غلام احمد صاحب جامعہ
۴	جماعت احمدیہ	ملتان شہر	حافظ عبد المالک صاحب
۵	" "	بہاولنگر	حافظ غلام حسین صاحب
۶	" "	سرگودہا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب
۷	" "	اوکاڑہ	حافظ محمد یوسف صاحب آف احمد نگر
۸	" "	سیالکوٹ	حافظ محمد رمضان صاحب فاضل
۹	" "	راولپنڈی	حافظ عطاء الحق صاحب
۱۰	" "	مردان	قریشی حافظ محمد صادق صاحب
۱۱	" "	چک ۶۵ گ ب	حافظ غلام محمد صاحب
۱۲	" "	منٹگمری	زیر تجویز
۱۳	" "	سید والہ	حافظ عبد الرشید صاحب آف ننکانہ
۱۴	" "	کراچی	حافظ عزیز احمد صاحب آف چنیوٹ
۱۵	" "	لائل پور	حافظ فتح محمد صاحب
۱۶	" "	بھیڈو	حافظ عبد السلام صاحب
۱۷	" "	ٹوپی	قریشی محمد حنیف قمر صاحب
۱۸	" "	گنج	حافظ کرم الٰہی صاحب
۱۹	دار الصدر غربی	ربوہ	صاحبزادہ محمد طیب صاحب
۲۰	چک ۱۱۶ جنوبی	ضلع سرگودہا	حافظ سید بشیر احمد صاحب
۲۱	جماعت احمدیہ	ڈسکہ	زیر تجویز

نوٹ:۔ جماعتیں ان کا خرچ نظارت ھذا کی معرفت بھجوا دیں

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے تحت مندرجہ ذیل عارضی اسامیوں کے لئے پاکستانی شہریت رکھنے والے امیدواروں کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں

(۱) کلرکس گریڈ II۔ آسامیاں ۶ سکیل ۵۰/۵۰-۱۰۰ ای بی ۵-۱۵۰ مہنگائی اور دیگر الاؤنس حسب قواعد اس کے علاوہ۔

خصوصیات وغیرہ:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی کی بی اے یا بی۔ ایس سی کی ڈگری یا سینئر کیمبرج کا حاصل کردہ ڈپلومہ یا اسکے مساوی کوئی اور ڈگری وغیرہ

عمر:۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کو بیس اور تیس سال کے درمیان

(۲) کلرکس گریڈ I۔ آسامیاں ۴۵ + ۵۰ ویٹنگ لسٹ

سکیل ۶۰-۴-۱۰۰ ای بی ۵-۱۲۰ مہنگائی اور دیگر الاؤنس حسب قواعد علاوہ

خصوصیات وغیرہ بالا کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں میٹرک پاس یا اس کے مساوی کوئی اور کوئی امتحان پاس شدہ۔ مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں اور ملحقہ ریاستوں کے امیدواروں اور ریلوے ملازمین کے بیٹوں پوتوں اور نواسوں اور ریلوے ملازمین کے ایسے بھائیوں کی صورت میں جو خود ان ملازمین کی کفالت میں ہوں تھرڈ ڈویژن بھی قابل قبول ہو سکے گا۔

(ب) ٹائپ رائٹنگ کی رفتار تیس الفاظ فی منٹ،

عمر:۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کو ۱۸ اور ۲۵ کے درمیان۔ بی اے پاس امیدواروں کے لئے عمر کی آخری حد ۳۰ سال تک بڑھائی جا سکے گی

(۳) ڈسپیچر گریڈ I:۔ آسامیاں ۱ + ۲ ویٹنگ لسٹ

سکیل ۶۰-۴-۱۰۰ ای بی ۵-۱۲۰ مہنگائی اور دیگر الاؤنس حسب قواعد علاوہ

خصوصیات:۔ اسی کے مطابق جو کلرک گریڈ I کی آسامیوں کے ضمن میں اوپر شق الف میں درج ہیں۔

عمر:۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان

(۴) انوائس ٹائپسٹ:۔ آسامی ۱ + ۲ ویٹنگ لسٹ

سکیل ۶۰-۴-۱۰۰ ای بی ۵-۱۲۰۔ مہنگائی اور دیگر الاؤنس حسب قواعد علاوہ

خصوصیات:۔ اسی کے مطابق جو کلرک گریڈ I کی آسامیوں کے ضمن میں اوپر شق الف اور ب میں درج ہیں:

عمر:۔ ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء کو ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان۔

یہ آسامیاں علی الترتیب ایک فیصدی ۱۷ فیصدی اور ۳۳ فیصدی کے حساب سے شیڈیول کاسٹس، قبائلی علاقوں بشمول ملحقہ ریاستوں اور ریلوے ملازمین کے بیٹوں پوتوں نواسوں اور ان ملازمین پر انحصار رکھنے والے ان کے بھائیوں کے لئے مخصوص ہونگی کلرک/ ٹائپسٹ کی آسامی کے لئے عورتیں بھی درخواست دے سکیں گی

درخواستیں پیش کرنے کا طریق کار

درخواستیں لازمی طور پر مقررہ فارموں پر دفاتر روزگار کی معرفت پیش کی جائیں۔ جو این۔ ڈبلیو۔ آر کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے بحساب ایک روپیہ فی فارم مل سکتے ہیں۔ اور ریلوے کے سرکاری ملازمین کی صورت میں درخواستیں محکمے کے افسران بالا کی معرفت آنی چاہئیں نیز درخواستیں فارم پر طبع شدہ ہدایات کے عین مطابق پُر کی جائیں۔

خصوصی رعایت:۔ (۱) شیڈیول کاسٹس (۲) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقے بشمول ملحقہ ریاستوں (۳) آزاد کشمیر گلگت ایجنسی اور بلوچستان کے باشندے یا جموں و کشمیر کی ریاستوں سے تعلق رکھنے والے امیدوار جو ہجرت کر کے مذکورہ بالا علاقوں یا پاکستان اور کسی علاقے میں آکر آباد ہوئے ہوں۔ (۴) مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازیخاں کے غیر مشمولہ علاقے ان سب سے تعلق رکھنے والے امیدوار حسب ذیل خصوصی رعایتوں کے مستحق ہونگے

(أ) درخواستوں کے فارم ایک روپیہ فی فارم کی بجائے /۴- (چار آنے) فی فارم کے حساب سے مل سکیں گے۔

(ب) عمر کی زیادہ سے زیادہ میعاد میں تین سال کی رعایت مل سکے گی۔

درخواستیں مع نقول اسناد وغیرہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر لاہور کے دفتر میں بہر صورت ۱۳ اپریل ۱۹۵۹ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔ جو درخواستیں نامکمل ہونگی یا اس تاریخ کے بعد وصول ہوں گی یا جو درخواستیں سرکاری ملازمین کی صورت میں

(۵) یہ صحیح توسط سے ارسال نہیں کی جائیں گی ان پر کسی صورت میں بھی غور نہیں کیا جائے گا

ان امیدواروں کو جنہیں امتحان اور امتحانی ملاقات کے لئے بلایا جائے گا کوئی سفر خرچ یا یومیہ الاؤنس نہیں ملے گا۔

جو امیدوار انٹرویو کے لئے چنے جائیں گے انہیں معلومات عامہ اور انگریزی و حساب (معیار میٹرک) میں لیاقت کا امتحان بھی دینا ہوگا۔

متعلقہ محکمہ اس موضوع پر کسی قسم کی خط و کتابت نہیں کرے گا۔

(ای۔ آئی۔ ملک)

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو۔ آر۔ لاہور

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی)

نمبر ۱۵۲۱: میں شمیم اختر زوجہ رفیع احمد خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال کیمبل پور ضلع اٹک صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اپنی جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات کے وقت اگر اس کے علاوہ بھی کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی رقم اپنی زندگی میں اپنے حصہ جائیداد میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو اس قدر رقم میرے حصہ جائداد سے منہا کر دی جائے گی۔ میری جائداد حسب ذیل ہے:۔

ہار دو عدد وزنی سونا ۶ تولہ، کڑے ایک جوڑی وزن ۳ تولہ چوڑیاں ۶ عدد وزن ۴ تولہ۔ کانٹے دو جوڑے وزنی ۳ تولہ۔ انگوٹھی ۳ عدد وزن ایک تولہ۔ بالیاں ایک جوڑی وزن ایک تولہ سلائی کی مشین ایک عدد قیمت /۱۶۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند مبلغ دو ہزار روپیہ قیمت زیور قریباً /۱۹۸۰ قیمت مشین /۱۶۰ کل میزان /۴۱۴۰ روپے ....

جس اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ /۴۱۴ روپے اور حق مہر مبلغ دو ہزار روپے کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ /۲۰۰ روپے کل /۶۱۴ روپے ادا کرتی ہوں۔ الامۃ شمیم اختر بقلم خود معرفت ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب دار الفضل میڈیکل ہال کیمبلپور۔ گواہ شد رفیع احمد بقلم خود خاوند موصیہ ۲۵/۲ یونٹ ۲ لطیف آباد حیدرآباد۔ گواہ شد مرزا عبدالرؤف بقلم خود امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور

نمبر ۱۵۲۲: میں خیر النساء ایاز زوجہ ملک عبداللطیف صاحب سنکوہی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مکان ۲۶/۱۴۲ گلی ۱۴ رام نگر لاہور ڈاکخانہ خاص لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۱۲-۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد زیور طلائی بارہ تولے مالیتی /۱۳۰۰ روپے ہے ماہوار جیب خرچ بیس روپے۔ مہر دو ہزار روپے جس میں سے /۳۰۰ روپیہ وصول ہو چکا ہے /۱۷۰۰ روپیہ قابل وصول ہے۔ نقد /۶۰۰ ہے میں اس کل جائداد مالیتی /۲۹۰۰ روپے اور ماہوار جیب خرچ مبلغ /۲۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں میری وفات کے وقت اگر کوئی مزید جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ خیر النساء ایاز بنت مولوی غلام حسین ایاز سنگاپور مکان ۲۶/۱۴۲ گلی ۱۴ رام نگر لاہور۔ گواہ شد سرفراز بیگم صدر لجنہ کرشن نگر لاہور گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد عبداللطیف سنکوہی بقلم خود ولد ملک مشتاق علی سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ سنت نگر لاہور۔

نمبر ۱۵۰۶۳: میں داؤد احمد گکھڑ ولد مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال زاہدان ایران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ نومبر ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری غیر منقولہ جائداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ تمام جائداد وانڈیا میں تھی جو کہ والدین کے نام ہے وہ ابھی تک خدا کے فضل سے زندہ ہیں اور جائداد کا تصفیہ نہیں ہوا جب بھی کوئی فیصلہ ہوا تو دفتر کو مطلع کر دوں گا۔ میری ماہوار آمد /۴۰۰ ریال ہے جو کہ برابر /۱۹۵ ہے کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں۔ اسی طرح جب بھی کوئی اضافہ ہوگا اسے دفتر کو مطلع کروں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ کا اطلاق ہوگا اور صدر انجمن احمدیہ اس کی مالک ہوگی۔ العبد داؤد احمد گکھڑ از معرفت محمد علی برادران امپورٹرز ایکسپورٹرز زاہدان ایران۔ گواہ شد غلام غوث ہیڈ کلرک ویکسین سپرنٹنڈنٹ میونسپل کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ۔ گواہ شد حافظ فیض اللہ جلد ساز ولد محمد عبداللہ جلد ساز ربوہ ضلع جھنگ۔

نمبر ۱۵۲۴: میں غلام فاطمہ بنت شیخ فضل حق صاحب قوم شیخ قانونگو احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر پچاس سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۱-۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد مشترکہ بانچگان مندرجہ ذیل ہے جس کے آٹھویں حصہ کی میں مالک ہوں۔ ایک مکان قیمتی /۹۵۰۰ واقعہ دارالرحمت وسطی اور نقد مبلغ چار ہزار روپیہ جو بنک میں موجود ہے اس کل رقم /۱۳۵۰۰ روپے کے آٹھویں حصہ کی میں مالک ہوں یعنی قریباً /۱۸۰۰ کے دسویں حصہ یعنی /۱۸۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں جو کہ بالاقساط اپنی زندگی میں ادا کر کے رسید حاصل کر لوں گی۔ اس کے علاوہ جو جائداد میری وفات کے وقت مزید ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت ہوگی اور اس کے ۱/۱۰ کی بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان وارث ہوگی۔ الامۃ غلام فاطمہ مکان ۱۰۳/۶ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ گواہ شد صوبیدار شیخ عبدالکریم آرمی ایجوکیشن سکول کوہ مری

تونسہ بیراج کا افتتاح بیس۲۰ لاکھ ایکڑ بنجر اراضی سیراب ہو گی

صدر جنرل ایوب کی طرف سے انجنیروں کو خراج تحسین

ملتان ۴ مارچ کل صبح صدر مملکت جنرل محمد ایوب خان نے تونسہ بیراج۔ بیراج سے نکلنے والی مظفر گڑھ نہر اور اس پل کا افتتاح کیا جو دریائے سندھ کے دونوں جانب ضلع ڈیرہ غازی خان اور ضلع مظفر گڑھ کو جانے والی سڑکوں کو آپس میں ملا دے گا۔ ایک میل لمبا کثیر المقاصد تونسہ بیراج ملتان سے بہتر میل دور دریائے سندھ پر بنایا گیا ہے۔

اس کی تکمیل پر بارہ کروڑ روپیہ صرف ہوا ہے۔ یہ بیراج بیس لاکھ ایکڑ اراضی سیراب کریگا یہ ۶۴ فولادی دروازوں پر مشتمل ہے بیراج کے دونوں جانب دو بڑی نہریں تیار کی جائینگی جن کی تکمیل کے لئے امریکہ کے بین الاقوامی تعاون کے ادارے نے ساٹھ لاکھ ڈالر کی پیشکش کی ہے۔ اس بیراج کی وجہ سے ایک لاکھ تیس ہزار ٹن گیہوں ۴۴ ہزار ٹن کپاس۔ اکیاون ہزار ٹن چاول اور ۶۶ ہزار ٹن گنا زیادہ پیدا ہوا کرے گا۔ یہ بیراج ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے پسماندہ علاقے کے چودہ لاکھ باشندوں کی اقتصادی حالت کی اصلاح کے لیے بہت سود مند ثابت ہوگا۔ اس کا صحیح اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ حکومت کو اس علاقہ سے سالانہ بیس۲۰ کروڑ روپیہ کی زیادہ آمدنی ہوا کرے گی۔

صدر مملکت نے تونسہ بیراج کا افتتاح کرتے ہوئے یاد دہانی کرائی کہ اس بیراج کی طرف سے جو سہولتیں فراہم کی جانے والی ہیں ان کا بروقت اور مناسب استعمال ہی ہماری زرعی اقتصادیات کو مضبوط بنا سکتا ہے اور ہمارے ملک کی عام خوشحالی کا موجب بن سکتا ہے۔ صدر نے کہا "ہماری ضروریات ہر سال بڑھتی جا رہی ہیں۔ ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ہمیں وسائل تلاش کرنے پڑیں گے۔ ہماری آبادی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہمیں اس کے لئے خوراک کا انتظام کرنا ہے۔ جس تناسب سے ہماری آبادی بڑھ رہی ہے اس کے پیش نظر ہمیں ہر سال دس لاکھ ٹن زیادہ غلے کی ضرورت ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ آب پاشی کے لئے ہم سالانہ دس لاکھ کیوسک پانی کا بندوبست کریں تاکہ بنجر زمینیں سیراب ہوتی رہیں۔ اسی طرح ہمیں اپنی صنعتی ضروریات کی تکمیل کے لئے بجلی کی بھی ضرورت ہے۔ اور اس قسم کے بیراج دونوں ضروریات کو پورا کریں گے"۔ صدر مملکت نے کہا۔ ہمارے پانی کے وسائل بڑے محدود ہیں۔ اس وقت بھارت سے نہری پانی کے بارے میں ہمارا جھگڑا چل رہا ہے۔ اس تنازعہ کا جو بھی نتیجہ نکلے گا اس کے قطع نظر ہمارا قومی فرض یہ ہے کہ ہمیں جس قدر بھی پانی دستیاب ہو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

صدر نے انجنیروں کو تلقین کی کہ وہ ہر علاقے کی آب پاشی کی سہولتوں کا جائزہ لیں تاکہ زراعت پیشہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔

صدر مملکت نے تقریر کے تیار شدہ مسودے سے ہٹ کر انجنیروں کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ ہر قوم کا مستقبل انجنیروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ پاکستان کو خاص طور پر ہونہار اور ذہین انجنیروں کی ضرورت ہے اور دنیا کی کوئی ... حکومت بھی ان کے تعاون کے بغیر کام نہیں کر سکتی۔

"سماج دشمن سرگرمیوں پر انتہائی سزا دی جائیگی"

کمانڈر انچیف اور مارشل لاء کے ڈپٹی چیف ایڈمنسٹریٹر جنرل موسیٰ کا انتباہ

راولپنڈی ۴ مارچ۔ مارشل لاء کے ڈپٹی چیف ایڈمنسٹریٹر اور بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مارشل لاء کے ضابطہ ۶۱ کی از سرِ نو تدوین کے پیش نظر مارشل لاء سے تعلق رکھنے والے سارے جرائم کے مقدموں کی سماعت یکم مارچ ۱۹۵۹ء کے بعد صرف فوجی عدالتوں میں ہو گی۔ خواہ وہ سرسری سماعت کی عدالتیں ہوں یا خاص فوجی عدالتیں۔

جنرل موسیٰ نے مارشل لاء کے نئے ضابطے کے نفاذ کا مقصد بتاتے ہوئے کہا کہ فوجی عدالتیں فوجی قانون سے نسبتاً زیادہ اچھی طرح روشناس ہوتی ہیں۔ لہذا وہ بہتر طریقے پر سماعت کر کے جلد فیصلہ کرنے کی زیادہ اہل ہوتی ہیں۔ جنرل موسیٰ نے چور بازاری، ذخیرہ اندوزی، اسمگلنگ اور دوسرے سماج دشمن جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ فوجی عدالتیں ایسی بد عمالیوں میں حصہ لینے والوں کو قرار واقعی سزا دیں گی۔ آپ نے کہا "پاکستان کے بہترین مفاد کا تقاضا یہ ہے کہ جن لوگوں کی سرگرمیاں ملک کے لئے مضر ہیں انہیں کسی صورت میں نہ بخشا جائے"۔ آپ نے کہا کہ "یقیناً پاکستان کے عوام حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کریں گے۔ کہ جن لوگوں کے جرائم مارشل لاء کے کسی ضابطے کے تحت آتے ہوں ان کے مقدموں کی سماعت صرف فوجی عدالتیں کریں گی۔ جنرل موسیٰ نے نئے تدوین شدہ ضابطے کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ مارشل لاء کے جو مقدمے نئے ضابطے کے نافذ ہونے سے پیشتر سول عدالتوں میں زیر سماعت تھے ان کی سماعت انہی عدالتوں میں ہوتی رہیگی آپ نے کہا کہ نیا ضابطہ واضح کر رہا ہے کہ سزا سے کوئی شخص بچ نہیں سکے گا۔ اور جن لوگوں کو فوجی عدالتوں کی طرف سے سزا کا حکم دیا جائے گا وہ اپیل نہیں کر سکیں گے۔ جن لوگوں کے خلاف فوجداری عدالتوں میں ۲۴ دسمبر ۱۹۵۸ء سے پیشتر مقدمے چلائے گئے تھے یا ان عدالتوں کی طرف سے اسوقت تک مارشل لاء کے تحت جن مقدموں کا فیصلہ سنا دیا گیا تھا۔ انکے خلاف بھی کسی عدالت میں اپیل دائر نہیں ہو سکیگی بشرطیکہ ان فیصلوں کی تصدیق ناظم مارشل لاء کی طرف سے کی جا چکی ہو۔

دعائے مغفرت

عزیزہ امۃ الباسط بنت مولوی نور احمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری مورخہ ۳/۴ مارچ ۱۹۵۹ء کی درمیانی شب کو ایک لمبی بیماری کے بعد وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین

(مختار احمد ہاشمی۔ ربوہ)

ضروری اعلان

۵ فروری ۵۹ء کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں۔ براہ مہربانی ان بلوں کی رقم ۱۰ مارچ تک دفتر ہذا میں ارسال کر دیں۔

(مینیجر الفضل)